سوال

(321) تشہد میں شہادت کی انگلی کو حرکت دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دوران نماز میں تشہد میں شہادت کی انگلی کو حرکت دینے کی کیا کیفیت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ نماز میں تشہد کے لیے بیٹھتے تو ''آپ اپنی انگشت شہادت کو حرکت دیتے تھے اوراس کے ساتھ دعا کرتے تھے۔'' (مسند احمد بن حنبل: 408/4، حدیث وائل بن حجر رضی اللہ عنہ، سنن الدارمی: 314/1، 315)

اس حرکت کے معنی اوپرنیچے کرنا نہیں ہیں۔ یہ بات قطعاکسی حدیث میں نہیں آئی۔ ''حرکت'' سے مراد اپنی جگہ پر حرکت دینا ہی ہے۔ اورامام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے صحیح ثابت ہے کہ انہوں نے کہا ''یحرکہا شدیدا'' اسے خوب حرکت دے۔ " اورکہیں کسی حدیث میں نہیں آیا کہ نمازی صرف اشہد ان لا الہ الا اللہ کے موقعہ پراسے اوپر کرے۔ اوروائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث کسی معارض (مخالف) سے بھی بالکل محفوظ ہے۔ اورجن حضرات نے حرکت دینے کا یہ مفہوم لیا ہے کہ اشہد ان لا الہ الا اللہ کے موقعہ پراسے حرکت دے وہ صرف رائے، اجتہاد اوراستنباط سے کہتے ہیں۔ اورعلماء کے نزدیک معروف قاعدہ ہے کہ جہاں نص موجود ہووہاں اجتہاد نہیں ہوتا۔ لہذا جب حدیث وائل بن حجر رضی اللہ عنہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل تحریک کی کیفیت وارد ہوچکی ہے کہ وہ تشہد میں بیٹھنے سے لے کرآخرتک تھی تواس صحیح حدیث کواستنباط وغیرہ سے رد کرنا جائز نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 272

محدث فتویٰ